19 اگست 2025ء

گورنر اسٹیٹ بینک نے ڈیجیٹل لحاظ سے بااختیار اور شمولیتی معیشت کے لیے ادائیگیوں کے جدید اور مستحکم انفراسٹرکچر پرزم پلس کا افتتاح کر دیا

بینک دولتِ پاکستان کے گورنر جمیل احمد نے بروقت بین البینک چکتائی کے نئے میکنزم (پرزم پلس سسٹم) کا باقاعدہ افتتاح کر دیا، جو ملک کے فنانشل مارکیٹ انفراسٹرکچر کو جدید بنانے میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ کراچی میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (نباف پاکستان) میں منعقدہ افتتاحی تقریب میں بینکوں، مائکروفنانس اداروں، پیمنٹ سسٹم آپریٹرز، پیمنٹ سروس پرووائیڈرز کے سی ای اوز، اسٹیٹ بینک کے سینئر عہدیداروں اور دیگر متعلقہ فریقوں (اسٹیک ہولڈرز) نے شرکت کی۔

اپنے خطاب میں اسٹیٹ بینک کے گورنر جمیل احمد نے کہا کہ پرزم پلس اسٹیٹ بینک کے وژن 2028ء کے تحت ڈیجیٹل مالی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے عزم کا عکاس ہے۔ پرزم پلس نے پاکستان کو ان چند ممالک میں شامل کر دیا ہے، جنہوں نے خردہ اور بڑی مالیت کی ادائیگی دونوں نظاموں کے لیے ISO 20022 جیسا پیغام رسانی کا عالمی معیار اپنایا ہے۔

پرزم پلس کو جدید ترین معیار پر بنایا گیا ہے جس سے اس کی فعالیت بہتر ہوئی ہے اور اس میں ساختیاتی مالی پیغام رسانی (structured financial messaging)، بہتر تعامل (انٹر آپریبلٹی)، اور مزید شفافیت جیسی خصوصیات شامل ہوئی ہیں۔ اس میں سیالیت کے بروقت انتظام کے آلات (ریئل ٹائم لیکویڈیٹی مینجمنٹ ٹولز)، ٹرانزیکشن کی قطار اور ترجیح سازی، اگلی تاریخ پر ادائیگی، اور نیلامی، ریپوز، اور زری سرگرمیوں (مانیٹری آپریشنز) کے لیے سینٹرل سیکیور ٹیز ڈپازٹری کے ساتھ بلا رکاوٹ انضمام جیسی جدید خصوصیات بھی متعارف کرائی گئی ہیں۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے مالی منڈیوں میں بڑی مالیت کی ادائیگیوں کے نظام کی اسٹریٹجک اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پرزم نے مالی سال 24ء میں 1043 ٹریلین روپے سے زائد کی ٹرانزیکشنز پراسس کیں، جو پاکستان کی جی ڈی پی کے دس گنا کے برابر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پرزم پلس سے مالی منڈی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اس کی استعداد اور کارکردگی بڑھا رہے ہیں۔

انہوں نے ڈیجیٹل چینلز کے بڑھتے ہوئے استعمال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پاکستان کی وسیع تر ڈیجیٹل تبدیلی کو اجاگر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں اب بینک اکاؤنٹس اور ڈیجیٹل والٹ اکاؤنٹس کی تعداد 225 ملین سے تجاوز کر چکی ہے، جن میں 96 ملین انفرادی صارفین ہیں۔ بینکنگ ایپس کے رجسٹرڈ صارفین 28 ملین، برانچ لیس بینکاری صارفین 71 ملین، اور انٹرنیٹ بینکاری صارفین 17 ملین ہیں، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ صارفین کی ترجیحات کا رخ اب ڈیجیٹل مالی خدمات کی جانب ہے۔

گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ادائیگی کے نظام کی حفاظت اور مضبوطی پر اسٹیٹ بینک مکمل توجہ دے رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان کے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو توسیع دیتے ہوئے، اسٹیٹ بینک نے مالی نظام پر اعتماد اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے سخت سائبر سیکیورٹی، اینٹی منی لانڈرنگ، فراڈ مینجمنٹ اور انضباطی طریقہ کار کو لازمی قرار دیا ہے۔

گورنر نے مالی شمولیت اور انفراسٹرکچر منصوبے کے تحت عالمی بینک گروپ کی تکنیکی اور مالی معاونت کا اعتراف کیا، اور منصوبے کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے والے کلیدی ماہرین اور اسٹیٹ بینک کی ٹیموں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی اسٹیٹ بینک اور کمرشل بینکوں، کنسلٹنٹس، اور ٹیکنالوجی پارٹنرز وغیرہ سمیت اسٹیک ہولڈرز کے درمیان قریبی تعاون اور اشتراک کے بغیر ممکن نہ تھی۔

اپنے اختتامی کلمات میں گورنر اسٹیٹ بینک نے پرزم پلس کو ایک اسٹریٹجک اثاثہ قرار دیا، جو پاکستان کے نظام ادائیگی کو مستقبل کے تقاضے پورے کرنے، جدت طرازی میں معاون اور مالی استحکام کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ اسٹیٹ بینک مالی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور ڈیجیٹل لحاظ سے بااختیار اور شمولیتی معیشت کی تعمیر کے لیے پرعزم ہے۔

*****